Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

برائے خطبہ نمبر ۲

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم ۔ اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴	۷ ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ ۲۴ تبلیغ ۱۳۵۹ ہش ۲۴ فروری ۱۹۸۰ء	نمبر ۴۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۳ تبلیغ (فروری) جیسا کہ احباب کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سندھ کے سفر پر تشریف لے گئے ہیں۔ احباب جماعت ان ایام میں خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح صحت اور خیر و عافیت سے رکھے۔ اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازے آمین۔

ربوہ ۲۳ تبلیغ (فروری) حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو ہر طرح صحت و عافیت سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ میں

گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا طالب علم اول قرار پایا

۱۶ فروری ۱۹۸۰ء کو سرگودہا میں بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن سرگودہا کے زیر اہتمام سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر ایک تقریری مقابلہ ہوا۔ اس میں سرگودہا ڈویژن کے مختلف کالجوں کے بتیس ۳۲ طلباء نے حصہ لیا۔ جج صاحبان کے فیصلہ کے بموجب گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے طالب علم عزیز غلام سرور ربو مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف کے فرزند ہیں جملہ مقررین میں اوّل قرار پائے۔ محترم چیئرمین صاحب بورڈ نے انہیں سند کے علاوہ بورڈ کی طرف سے تین صد روپیہ انعام بھی عطا کیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ یہ اعزاز عزیز موصوف کے لئے مبارک کرے اور انہیں ملک و ملت کا خادم اور ہم سب کے آقا و مطاع آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا سچا عاشق بنائے۔ آمین۔

امتحان انصار اللہ سہ ماہی اول ۱۳۵۹ / ۱۹۸۰

مورخہ ۲۱ امان / مارچ کو سہ ماہی اوّل کا امتحان ہوگا جس کے لئے نصاب (۱) ترجمہ پارہ نمبر ۲۰ ربع سوم (۲) کتاب نشان آسمانی (۳) پیشگوئی مصلح موعود مقرر ہے۔

زعماء انصار اللہ سے گزارش ہے کہ ابھی سے اراکین انصار اللہ کو امتحان کی تیاری کروائیں۔ نیز جتنی تعداد میں پرچے درکار ہوں اس کی اطلاع دفتر میں بھجوائیں۔ جزاکم اللہ

کتاب نشان آسمانی الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے براہ راست طلب فرمائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

بحر حکمت کے موتی ۔ جوامع الکلم ۔ جواھر الکلام

مومن کے لئے لازمی ہے کہ وہ دوسروں کی امانتوں میں خیانت کرنے سے بچنے والا ہو

خیانت کرنے والوں کی طرف سے مت جھگڑو۔ خدا خیانت پیشہ لوگوں کو دوست نہیں بناتا

ارشاد باری تعالیٰ:۔

(۱) وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِیْنَ یَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَھُمْ ۚ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ خَوَّانًا اَثِیْمًا (النساء آیت ۱۰۸)

ترجمہ:۔ اور تُو ان لوگوں کی طرف سے جو اپنے نفسوں کی خیانت کرتے ہیں مت جھگڑو جو لوگ خیانت میں بڑھے ہوئے اور بہت گناہ گار ہوں اللہ انہیں پسند نہیں کرتا۔

(۲) وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِاَمٰنٰتِھِمْ وَعَھْدِھِمْ رٰعُوْنَ (المومنون آیت ۹)

ترجمہ:۔ اور (کامل مومن اپنی مراد کو پہنچ گئے یعنی) وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور عہدوں کا خیال رکھتے ہیں۔

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم:۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَفَعَہٗ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ یَقُوْلُ اَنَا ثَالِثُ الشَّرِیْکَیْنِ مَالَمْ یَخُنْ اَحَدُھُمَا صَاحِبَہٗ فَاِذَا خَانَہٗ خَرَجْتُ مِنْ بَیْنِھِمَا رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ وَزَادَ رَزِیْنٌ وَجَاءَ الشَّیْطٰنُ۔

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میں دو شریکوں میں تیسرا نگران ہوتا ہوں۔ جب تک ان دونوں میں سے کوئی اپنے رفیق کی خیانت نہیں کرتا۔ مگر جب ایک دوسرے کی خیانت کرتا ہے تو میں علیحدہ ہو جاتا ہوں ان دونوں کے درمیان میں سے۔ یہ حدیث ابوداؤد نے روایت کی۔ اور رزین نے یہ الفاظ زیادہ روایت کئے کہ (میرے علیحدہ ہونے کے بعد) ان کے درمیان شیطان آجاتا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام:۔

(۱) "اپنی قوم کی ہمدردی اور اعانت صرف نیکی کے کاموں میں کرنی چاہیئے اور ظلم اور زیادتی کے کاموں میں ان کی اعانت ہرگز نہیں کرنی چاہیئے (اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ) تو کہ مت اور خیانت کرنے والوں کی طرف سے مت جھگڑو جو خیانت کرنے سے باز نہیں آتے۔ خدا خیانت پیشہ لوگوں کو دوست نہیں رکھتا۔ (اسلامی اصول کی فلاسفی ص۸۶)

(۲) "یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب ایک شخص اول درجہ کی نیکیوں کی نسبت اس قدر محتاط ہوتا ہے تو ادنےٰ درجہ کی نیکیاں خود بخود عمل میں آتی جاتی ہیں۔ جیسا (سورۃ المومنون کی ابتدائی آیات کی رو سے ایک مومن) جب خشوع و خضوع سے دعا مانگنے لگے گا تو پھر اس کے ساتھ ہی لغو سے بھی اعراض کرنا پڑا۔ اور جب لغو سے اعراض کیا تو پھر زکوٰۃ کے ادا کرنے میں دلیر ہونے لگا۔ اور جب اپنے مال کی نسبت وہ اس قدر محتاط ہو گیا تو پھر غیروں کے حقوق چھیننے سے بدرجۂ اولیٰ بچنے لگا۔ اس لئے اس کے آگے فرمایا وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِاَمٰنٰتِھِمْ وَعَھْدِھِمْ رٰعُوْنَ کیونکہ جو شخص دوسرے کے حق میں دست اندازی نہیں کرتا۔ اور جو حقوق اس کے ذمہ ہیں ان کو ادا کرتا ہے۔ اس کے لئے لازمی ہے کہ وہ اپنے عہدوں کا پکا ہو اور دوسرے کی امانتوں میں خیانت کرنے سے بچنے والا ہو۔ اس لئے بطور نتیجہ کے فرمایا کہ جب ان لوگوں (یعنی کامل مومنوں) میں یہ وصف پائے جاتے ہوں گے تو پھر لازمی بات ہے کہ وہ اپنے عہدوں کے بھی پکے ہوں گے۔" (ملفوظات جلد دہم ص۶۵)

پبلشر:۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر آپ نے بحیثیت قوم ترقی کرنا ہے تو الفضل اور جماعت کی طرف سے چھپنے والے رسائل خود بھی خرید کر پڑھیں

جماعت احمدیہ میں شائع ہونے والی کتب نظارت تالیف کو دکھا کر اور اس کی منظوری کے بعد شائع ہونی چاہئیں

مجلس خدام الاحمدیہ نے بچوں کیلئے چھوٹی چھوٹی کتب شائع کرنیکا بہت اچھا کام شروع کیا ہے لیکن ضرورت اس سے بہت زیادہ ہے

جماعت احمدیہ کے ستاسیویں جلسہ سالانہ کے دوسرے دن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا جماعت سے خطاب

جلسہ سالانہ ۱۹۷۹ء کے دوسرے دن ۲۷ دسمبر ۱۹۷۹ء کو بعد دوپہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو خطاب فرمایا تھا وہ افادۂ احباب کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے :-

یوسف سلیم ملک شاہد ایم اے ۔ انچارج شعبہ زود نویسی ——— ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا :-

"میری تکلیف میں پہلے کی نسبت تو افاقہ ہے لیکن ابھی پوری طرح آرام نہیں آیا بعض علامتیں کچھ نمایاں ہو گئی ہیں انفلوائنزا کی بعض علامتیں ظاہر ہوئی ہیں گلے پہ اثر ہے ۔ اس طرح معلوم ہوتا ہے جس طرح گلہ کسی نے چاقو سے چھیل دیا ہو ۔ گلے میں خراش ہے ۔ اور جو PALPITATION (دل کی دھڑکن) کی تکلیف زیادہ تھی اسے فرق ہے مگر پوری طرح آرام نہیں آیا ۔ کچھ بے چینی ہے ۔ ذمہ داری جلسہ کی جلسہ کے ایام میں ہی پوری کی جاسکتی ہے ۔ میں کوشش کر رہا ہوں اللہ تعالیٰ توفیق دے پوری دیانتداری کے ساتھ اور اس کی اہمیت کے مطابق اپنی ذمہ داری کو نباہوں ۔ آپ دوست بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے پوری صحت دے اور اپنے فضل سے جو میرے دل میں یہ خواہش ہے کہ ایسی باتیں میرے منہ سے نکلیں جو دنیائے اسلام کے لئے مفید ہوں اور آپ کے دلوں پر اثر کرنے والی ہوں اور آپ کو عمل پر ابھارنے والی ہوں ۔ وہ خواہش خدا تعالیٰ پوری کرے ۔

ستائیس تاریخ کی جو تقریر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نائب خلیفۃ المسیح کرتا ہے ، اُس کا عنوان ہمیشہ ہی یہ ہوتا ہے ۔ ؏

"ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی"

اللہ تعالیٰ سال بھر جو جماعت احمدیہ پر بے شمار فضل اور رحمتیں کرتا ہے ، اُس کا ہم مختصراً ذکر کرتے ہیں ۔ پورا تو نہیں کر سکتے کیونکہ کوئی ساعت بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے خالی نہیں اور خدا تعالیٰ کی صفات کے جو جلوے پیار کے رنگ میں اور اسلام کو مضبوط کرنے کے رنگ میں اور دنیا میں ایک انقلاب عظیم اسلام کے حق میں بپا کرنے کے رنگ میں ظاہر ہوتے ہیں وہ تو بے حد و شمار ہیں ۔ ان کو تو تھوڑے سے وقت میں بند نہیں کیا جاسکتا ۔ انسان اپنی سمجھ کے مطابق بعض فضلوں کا انتخاب کرتا اور انہی کا ذکر کرتا ہے ۔

ہر سال رسائل اور کتب جو شائع ہوتی ہیں نئی یا پرانی اہم کتب اُن کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے جماعت کو ۔

ایک کتاب جو ہے وہ محض کاغذوں کا اور جو سیاہی سے کچھ لکیریں گھسیٹی جاتی ہیں ، اُس کا نام تو نہیں ۔ کتاب تو اس کا نام ہے کہ اُس کے اندر بعض انسان جو حقائق کائنات ہیں اُن میں سے بعض کو لے کے اس رنگ میں بیان کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ پڑھنے والا انہیں سمجھ سکے ، اُن سے فائدہ اُٹھا سکے ۔

یہی حال اصولاً ہمارے روزناموں اور ہفتہ واروں اور جو ماہوار رسالے ہیں کچھ اُن کا ہونا چاہئے ۔ اس کی طرف شاید پوری توجہ نہیں کی جارہی یا موجودہ حالات میں اتنے اور ایسے آدمی نہیں مل رہے جو

ہماری زندگی کے مطابق

ہماری ذمہ داریوں کے مطابق مضامین لکھ سکیں ۔

لیکن ایک بات میں آپ کو بتا دوں ۔ میں کئی سال آکسفورڈ میں پڑھتا رہا ہوں ۔ اور جو میں نے سمجھا تھا کہ میں کیوں وہاں بھیجا گیا ۔ مجھے اجازت دی گئی اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہاں مجھے بھیجا اور خرچ ہوا مجھ پر یہ اس لئے نہیں تھا کہ میں اُن سے کچھ سیکھوں بلکہ اس لئے تھا کہ میں اس قابل ہو جاؤں کہ ان کو کچھ سکھا سکوں اپنے وقت پر ۔ اور اُن کو ۔ غور سے ۔ زیر مطالعہ رکھوں ۔ میں نے اُن کی زندگی ، ان کی عادتوں کا بڑے غور سے مطالعہ کیا ۔ علم کے میدان میں ایک چیز جو نمایاں طور پر میرے دماغ پہ اثر انداز ہوئی ، وہ یہ تھی کہ اُن کا اگر کوئی ایک شخص صرف ایک چھپی ہوئی صداقت قوم کے سامنے پیش کرتا ہے (اُس وقت پیش کرتا تھا میں کہنے لگا تھا پھر میں نے بدل دیا کیونکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہی طریق جاری ہے، تو وہ اُس کو سر پر اُٹھا لیتے ہیں۔ کیونکہ ساری قوم نے مل کے آگے بڑھنا ہے۔ اگر ہر سال کسی قوم کے دس ہزار آدمی (دس کروڑ میں سے) ایک نئی چیز اپنی قوم کو دیتے ہیں تو اُس قوم کے پاس

دس ہزار نئے علوم کا خزانہ

جمع ہو گیا۔ وہ اس حقیقت کو سمجھتے تھے۔ اُن کی آنکھ اُن فقروں کی طرف، اُن عبارتوں کی طرف نہیں جاتی تھی پڑھتے وقت جو وہ دُوہرا رہے تھے پہلوں سے حاصل کردہ علوم کے متعلق۔ صرف وہ ایک نئی بات جو اُنہوں نے کہی ہوتی، اور اُن کی وضاحت کی ہوتی تھی، اُس کو وہ لیتے تھے اور اُن کو وہ سر دل پر بٹھا لیتے تھے۔ کہتے تھے بڑے خادم ہیں یہ۔

اگر آپ کوشش کریں تو ساری کمزوریوں کے باوجود ہمارے اخبار اور رسالے ایک بات تو آپ کو ضرور بتا دیں گے ہر موضوع پر جو آپ سمجھتے ہوں گے کہ آپ کو اس سے پہلے معلوم نہیں تھی یا اگر کبھی معلوم تھی تو اُسے آپ بُھلا چکے تھے۔ یہ بھی بڑا فائدہ ہے۔ اگر آپ آٹھ دس رسالے جو چھپتے ہیں اُن کو پڑھیں ماہانہ جو ہیں تو ایک سو بیس باتیں آپ کو مل گئیں اور روزانہ جو الفضل چھپتا ہے اُس میں سے ایک بات اگر آپ کو ایسی ملے جو آپ کی زندگی میں حسن پیدا کرنے والی ثابت ہو آئندہ تو سال میں شاید ۳۶۰ یا وہ چھٹی کرتے ہیں اگر وہ تو اُس سے کم اتنی باتیں مل گئیں۔ لوگ کہہ دیتے ہیں الفضل کا ہر مضمون اعلیٰ پایہ کا ہونا چاہیئے۔ مَیں بھی کہتا ہوں، الفضل کا ہر مضمون اعلیٰ پایہ کا ہونا چاہیئے۔ وہ کہتے ہیں (بعض لوگ) کہ اگر

الفضل کا ہر مضمون

اعلیٰ پایہ کا نہیں ہو گا تو اس کو لے کے پڑھنے کی کیا ضرورت۔ مَیں کہتا ہوں کہ اگر الفضل کا ایک مضمون بھی اعلیٰ پایہ کا ہے تو اسے لے کے اسے پڑھنے کی ضرورت ہے۔ مَیں اس سے بھی آگے جاتا ہوں۔ مَیں کہتا ہوں اگر الفضل میں ایک ایسا مضمون ہے جس میں ایک بات ایسی لکھی ہے جو آپ کو فائدہ پہنچانے والی ہے تو اُس فائدہ کو ضائع نہ کریں آپ، اگر آپ نے بحیثیت قوم ترقی کرنی ہے۔

کتابیں بھی بہت سی چھپتی ہیں ہر سال۔ اب تو اتنی ہو گئی ہیں کہ اصولی طور پر ہی باتیں کی جا سکتی ہیں سوائے اُن اخباروں کے متعلق اور کتابوں کے متعلق جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی OUT OF PRINT پہلے نایاب تھیں۔ اب وہ پھر طبع ہو گئیں اور آ گئیں آپ کے لئے دکانوں پہ یا کوئی بہت ہی اعلیٰ کتاب کسی نے بڑی تحقیق کے بعد لکھی یا ترجمے آ گئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعض کتابوں کے یا بہت سے اقتباسات کے۔

باقی جو دوسرے درجے پہ یا شاید پھر تیسرے درجے پہ کتابیں ہیں جن کا ذکر ہم کرنے ہیں یہاں، وہ ہیں ایسی کتابیں جن کے مصنفین نے

نظامِ جماعت احمدیہ سے تعاون

کیا۔ اور جو یہ قاعدہ بنایا گیا ہے کہ جماعت میں کوئی شخص اپنے طور پر کوئی کتاب شائع نہ کرے کیونکہ اس طرح پہ بہت سے فتنوں کے دروازے کھلتے ہیں۔ بلکہ نظارت تصنیف سے وہ رابطہ قائم کرے اور اُن کے مشورے کے ساتھ اور اُن کو اپنا مسودہ دکھانے کے بعد اور اُن سے منظور کروا کے وہ کتاب شائع کرے، اُن کے

تو اشتہار بھی آنے چاہئیں الفضل میں۔ اُن کا ذکر بھی ہونا چاہیئے ہماری تقریروں میں۔ اس کے علاوہ وہ شخص جو نظامِ جماعت احمدیہ سے تعاون کرنے کے لئے تیار نہیں اور کہتا ہے مجھے کیا ضرورت ہے اِن سے ملاپ کرنے کی، ان سے مشورہ لینے کی، اِن سے اجازت لے کے شائع کرنے کی؛ اس کو جماعت احمدیہ میں پھر کتاب بیچنے کی بھی کیا ضرورت ہے۔ وہ آتا کیوں ہے پھر جماعت اور احمدیوں کے پاس کہ تم کتاب خرید لو۔

یہ بہت ضروری ہے۔ عام لوگ شاید اس کی اہمیت کو نہ سمجھتے ہوں۔ یہ بہت اہم باتوں میں سے ہے کہ ہم اس قسم کے فتنوں کے دروازے بند کر دیں اور اگر کوئی شخص کہے کہ بعض کتابیں ایسی بھی چھپ سکتی ہیں جن میں کوئی فتنے والی بات نہ ہو۔ مَیں بحث میں نہیں پڑوں گا۔ مَیں کہوں گا ٹھیک ہے کوئی کتاب ایسی بھی چھپ سکتی ہے نظامِ جماعت سے باہر نکل کر ایک احمدی مصنف کی طرف سے جس میں فتنے کی کوئی بات نہیں۔ لیکن اگر یہ دروازہ کھول دیا تو اگر پانچ کتابیں ایسی ہوں گی تو دس ایسی بھی ہوں گی جن میں فتنے کی بات ہو گی۔ اس واسطے فتنے کا دروازہ ہم نے بہرحال بند کرنا ہے اور ایسے مصنف کی انانیت کو بھی بہرحال ہم نے توڑنا ہے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے بعد

اُمّتِ مسلمہ کو واحد بنانے کا پروگرام

بنایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نوعِ انسانی کو امّتِ واحدہ بنا دے۔ اس کے لئے بڑا مضبوط اتحاد چاہیئے۔ اس میں ہم سُوئی کے ایک نکّے کا رخنہ بھی برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں، اور نہ آپ کو تیار ہونا چاہیئے۔ میرا دماغ تو بالکل نہیں تیار اس کو قبول کرنے کے لئے اور جو میرے پیارے بھائی اور بہنیں ہیں مجھے یقین ہے کہ وہ بھی ہرگز تیار نہیں ہیں اس کے لئے۔ ٹھیک ہے اگر تمہارے دماغ میں کوئی اچھی بات آئی ہے۔ لکھو ضرور اور خدمت کرو جماعت کی بھی، بنی نوع انسان کی بھی، لیکن صحیح راستے پر چلو۔ دیواریں پھاند کے گھروں کے اندر داخل نہ ہو۔ دروازے ہیں اُن کے ذریعہ سے اندر داخل ہو۔

الفضل ہے ہمارا۔ لاہور ہے وہ پرائیویٹ ہے۔ جماعت کے ساتھ اس کے نظام کا یا اس کے ادارہ کا کوئی تعلق نہیں۔ ایک احمدی ہے وہ اپنی ذمہ داری سے لکھتا ہے۔ کسی اور پر اپنی تحریر کی ذمہ داری نہیں ڈالتا ثاقب زیروی۔ لیکن بہت اچھا بھی لکھتا ہے۔ اور اگر اُس میں (لاہور میں) نصف بھی اچھا ہو۔ چوتھا حصّہ بھی اچھا ہو۔ دسواں حصّہ بھی اچھا ہو تو جو مَیں نے اصول بنایا ہے اُس کے مطابق اُسے لینا چاہیئے۔ اُس کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے۔

رسالوں میں تحریک جدید کا رسالہ "تحریک جدید"، انصار اللہ کا رسالہ انصار اللہ خدام الاحمدیہ کا رسالہ "خالد"۔ اُنہوں نے ہی بچوں کے لئے "تشحیذ الاذہان" لجنہ اماء اللہ کا "مصباح"۔ اور بھی ہوں گے۔ جو بھی ہیں مَیں کہتا ہوں اُن کو خریدو۔

اور خدام الاحمدیہ نے اب ایک بڑا اچھا کام کرنا شروع کیا ہے۔

ضرورت کا ہزارواں حصّہ

پُورا کر رہے ہیں۔ لیکن نہ ہونے سے بہرحال بہتر ہے۔ چھوٹے چھوٹے رسالے چھاپتے ہیں۔ یہ ہے میرے ہاتھ میں

(۱) سوانح حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ۔ یہ کسی ترتیب میں نہیں رکھی ہوئیں۔ یہ ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۲) "پیارے اسلام کی پیاری باتیں"۔ یہ بچوں کے لئے ہیں ۔ ایک بچہ ہے جو اس کتاب کو پڑھ سکتا ہے، یہ اُس کے لئے ہے ۔ لیکن ہر بچہ اس کو سُن سکتا ہے۔ اُس کے کان تو نہیں بند ہو جاتے اگر آپ یہ کتاب سُنانا چاہئیں۔ اُس کو سنائیں یہ باتیں، بچپن سے سُنائیں۔ آپ نے اذان سُنادی اُس کو پیدائش کے وقت (تکبیر اقامت کی جو ہے وہ سُنادی)، اور اُس کا اثر ہے ۔ اور تحقیق کی ہے دُنیا نے کہ اُس وقت بھی اس کا اثر ہے ۔ یہ نہ سمجھیں کہ کان نے سُنا اور اُس کا اثر ہی کوئی نہیں ۔ اس کا دماغ اُس کے اثر کو قبول کرتا اور محفوظ رکھتا ہے۔ یہ ایک کتاب ہے (۳) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی "بعض" پیشگوئیاں۔ (انہوں نے تو "بعض" نہیں لکھا لیکن "بعض" لکھنا چاہیئے) یہ ہے (۴) ہمارے مہدی کی پیاری باتیں ۔ یہ ہے (۵) سوانح مصلح موعودؓ ۔ یہ ہے (۶) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں ۔ یہ ہے (۷) سیرت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ۔ یہ کتابیں اس وقت جو مجھے دی گئی ہیں اُن کی طرف سے یہ ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، سات ہیں ۔ مجھے سات نہیں چاہئیں۔ مجھے سات ہزار اس قسم کی کتاب چاہیئے ۔ اور صرف اُردو میں نہیں چاہیئے یعنی اس وقت جو کیفیت دُنیا کے دماغ کی ہے نا

اسلام کی باتیں سُننے کے لئے

تیار ہے، اثر قبول کرنے کے لئے تیار ہے ۔

مجھے سوئٹزرلینڈ میں سوئس احمدیوں نے سوئٹزرلینڈ میں ان لوگوں نے جو احمدی نہیں بعض دوسرے ممالک سے تعلق رکھنے والے ہیں، انہوں نے الحاح کے ساتھ اور اصرار کے ساتھ مجھے کہا کہ ہمارے بچوں کے لئے کتابیں آپ شائع کریں۔ انہیں کچھ پتہ نہیں اسلامی تعلیم، اسلامی تاریخ کا ۔ اتنے واقعات، اتنے واقعات حسین، پیارے، سبق آموز، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے فیضان کے نتیجہ میں چودہ سو سال میں رُونما ہو چکے ہیں کہ لاکھوں کتابیں لکھی جا چکی ہیں ۔ لکھی جانی چاہئیں۔ جو ہم نہیں کرتے وہ دوسرے بھی بعض دفعہ کر دیتے ہیں ۔

پچھلے سال میں لندن میں تھا تو ایک دوست کسی مطبع خانہ کے ساتھ تعلق رکھنے والے تھے ۔ وہ میرے پاس آئے ۔ کچھ کتابیں تحفہ لائے اُسی کمپنی کی طرف سے ۔ اُن میں سے ایک کتاب بلال رضی اللہ عنہ پر تھی ۔ "حضرت بلالؓ" وہ حبشی جس کی جلد کا ظاہر تو کالا تھا لیکن حبشی اندر سے اِس قسم کا نور نکلتا تھا کہ آج شاید سارے امریکہ کے سفید فام کے نور کو اکٹھا کیا جائے تو تب بھی ایک ذرہ کے برابر نہ ہو اُس کے مقابلے میں ۔ اور اتنی اچھی کتاب لکھی آپ بیتی کے رنگ میں ۔ بلال کہتے ہیں ۔ بلال کہتے بھی نہیں ۔ بلکہ میں ۔ میں مجھ پر یہ واقعہ گذرا ۔ مجھے میرے مالک نے (غلام تھے نا اسلام سے پہلے اور پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خریدا اور آزاد کیا)، ریت پہ لٹا دیا مجھے ۔ میرے سینہ پر پتھر رکھا ۔ مجھے کوڑے لگائے ۔ میں بے ہوش ہو گیا ۔ اُس وقت نیم بے ہوشی تھی ۔ کبھی میں پورا بے ہوش ہو جاتا تھا ۔ کبھی کچھ ہوش آجاتی تھی ۔ نیم ہوش ۔ اُسی وقت کوئی شخص آیا ۔ اُس نے میرا سودا کیا اور مجھے لے گیا اپنے گھر ۔ اور مجھے اپنے بچے کی طرح اُس نے اپنے گھر میں رکھا اور کہتے ہیں اُس وقت مجھے دُھندلا سا یاد ہے کہ کوئی شخص

میری چارپائی کے پاس

مصلیٰ بچھا کر نماز پڑھتا ہے ۔ کہتے ہیں اچھا ہو جانے پہ مجھے پتہ لگا کہ نماز پڑھنے والے حضرت ابو بکرؓ تھے اور آزاد کرنے والے تھے ۔ تو اُن سے میں نے پوچھا ۔ میرا خیال ہے ۔ نیم بے ہوشی کی حالت میں مجھے شُبہ پڑا ۔ مجھے یہ احساس ہوا کہ میرے قریب مصلیٰ بچھا ہوا ہے اور کوئی شخص وہاں نفل پڑھ رہا ہے ۔ اُس نے کہا تم نہیں جانتے کون تھا وہ ۔ میں نے کہا نہیں ۔ اُنہوں نے کہا وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تھے ۔ اُن کی دعاؤں نے تمہیں زندہ کیا ۔ آسمانوں سے تمہارے لئے زندگی لے کے آئی ہیں وہ دُعائیں ۔ ورنہ تمہاری حالت بچنے والی نہیں تھی ۔ کہنے کو چھوٹا سا واقعہ ہے ۔ چھوٹا نہیں ۔ اس قدر پیار ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں انسان کے لئے خواہ وہ انسان زار روس ہے، خواہ وہ انسان حبشی غلام کوڑے کھانے والا، تپتی ریت پر لٹا کر اُس کے اُوپر پتھر رکھے جا رہے ہیں، وہ ہے ۔ کوئی فرق نہیں کیا انسان، انسان میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ۔ یہ تو اس وقت باتیں کرتے ہوئے آپ سے میرے دماغ میں ایک مثال آگئی ۔ ہزاروں کتابیں لکھی جا سکتی ہیں ۔ چھوٹی چھوٹی لکھیں، بچوں کے لئے ۔ ایک ایک واقعہ لکھیں ۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق ہی اُردو میں درجنوں کتابیں لکھی جا سکتی ہیں ۔ آئیں آگے لکھنے والے اور لکھیں ۔ اور آپ آگے آئیں اور خریدیں اُن کتابوں کو ۔ تاکہ جو لکھنے والے اور طبع کروانے والے ہیں اُن کے پیسے ضائع نہ ہوں ۔ جو شخص مثلاً حضرت بلالؓ پہ یہ کتاب لکھ گیا ۔ مجھے یقین ہے کہ اُس کے پیسے ضائع نہیں ہوں گے ۔

تو یہ تو میں نے بتایا نا سات کتابیں ہیں ۔ مجھے تو

ایک دو سال کے اندر اندر

سات ہزار چاہئیں ۔ پھر اُن کے ترجمے چاہئیں ۔ اُن کا ترجمہ مجھے جرمن زبان میں چاہیئے، انگریزی زبان میں چاہیئے ۔ اُن کا ترجمہ مجھے فرنچ زبان میں چاہیئے ۔ سپینش زبان میں چاہیئے ۔ اُن کا ترجمہ مجھے اٹالین زبان میں چاہیئے ۔ اُن کا ترجمہ مجھے یوگوسلاوی زبان میں چاہیئے ۔ جہاں کے احمدی کہتے ہیں کہ ہمارے بچوں کے لئے کتابیں دو لاکے ۔ اُن کا ترجمہ مجھے پولش زبان میں چاہیئے ۔ ان کا ترجمہ ہنگرین زبان میں چاہیئے جہاں ایک خاصی جماعت احمدیوں کی ہے ۔ کمیونسٹ ملک ہے زیادہ باہر نہیں آسکتے ۔ ملاپ نہیں اُن کے ساتھ لیکن کبھی کسی کے نام پہ اُنکے واقفوں کے نام ان کا ابھی تک خط آتا رہتا ہے کہ ہم احمدیت پر قائم ہیں ہمیں عربی زبان میں کتابیں چاہئیں ۔ احیائے اسلام کے لئے ان باتوں کو مسلمانوں کے ذہنوں میں تازہ کرنے کے لئے ۔

جتنے ہمارے جماعتی یا نیم جماعتی اخبار وغیرہ ہیں ان کو خریدنا چاہیئے، ان کو پڑھنا چاہیئے ۔ بہت کم توجہ ہے اس طرف ۔ آپ حیران ہوں گے اگر آپ (آج کا نہیں میں کہتا جس وقت آکسفورڈ میں پڑھا کرتا تھا اُس وقت کی میں بات بتا رہا ہوں)، تھرڈ کلاس میں سوار ہو جائیں ۔ مزدوروں سے بھری ہوئی گاڑی ۔ ہر آدمی کے ہاتھ میں اخبار پکڑا ہوا ہے ۔ وہ اخبار پڑھ رہا ہے ۔ ساڑھے تین سالہ

طالب علمی کا زمانہ

جو میں نے وہاں گزارا ہے اس میں کسی ایک آدمی کو دوسرے سے اخبار مانگ کر پڑھتے نہیں دیکھا ۔ مانگتا ہی کوئی نہیں ۔ اپنا خریدتا ہے ہر شخص ۔ پھر ردی میں یوں پھینک دیتا ہے وہ ۔ اُن کے اخبار پھینکنے کے قابل ہیں لیکن پڑھنے کے قابل بھی تھا ۔ جو پڑھنا ہوتا ہے اُتنا سا وہ پڑھ لیتا ہے پھر پھینک دیتا ہے ۔ ایک شخص اخبار پڑھ کے اپنی سیٹ پہ چھوڑ کے اسٹیشن پہ اُتر جاتا ہے ۔ وہاں ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور آدمی آ بیٹھتا ہے جس کے پاس اخبار نہیں۔ جب گاڑی کھڑی ہوتی ہے وہ پلیٹ فارم پہ جا کے اپنے لئے وہی اخبار خرید کے لاتا ہے، وہ نہیں اُٹھاتا جو اُس کی سیٹ کے اُوپر پڑا ہوا ہے۔

یہ جذبہ پیدا کریں۔ عادت ڈالیں۔ خرید کے پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ مَیں یہ نہیں کہہ رہا عادت ڈالیں پڑھنے کی۔ خرید کے پڑھنے کی عادت ڈالیں ویسے لوگ لیموں نچوڑ تو ساری دُنیا میں ہیں، امریکہ میں بھی ہیں، انگلستان میں بھی ہیں، یورپ میں بھی ہیں، یہاں بھی ہیں جو کسی کی کتاب پڑھنے کے لئے لیتے ہیں پھر واپس ہی نہیں کرتے۔ وہ تو ہیں چند ایک۔ ساری قوم اگر تیار ہو جائے اور ہزار میں دو ایک ایسے ہوں تو معاف کر دو اُن کو۔ وہ اپنا شوق اس طرح پُورا کر لیں لیکن

قوم کو عادت ہونی چاہیئے

کم از کم ہماری قوم کے اس حصے کو تو عادت ہونی چاہیئے جو میری بات سنتا اور غور سے سنتا اور دل میں اُس کے جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ مَیں اس پہ عمل کرنے کی بھی کوشش کروں۔

مَیں نے بتایا پڑھنے کی عادت، لکھنے کی عادت ہونی چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جو کلام ہے اس کے اندر اتنا اثر اور اتنا حُسن ہے کہ انسان کی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ اَسّی کے قریب کتابیں لکھیں، عربی میں ہیں، فارسی میں بھی ہیں، اکثر اُردو میں ہیں۔ سب کے تراجم شائع کرنا۔ پھر دُنیا اُن تراجم کو پڑھنے کے لئے تیار بھی ہو۔ ابھی تو نہیں تیار۔ ۳۰، ۴۰، ۵۰ سال، ۶۰ سال شاید لگیں ان کو تیار ہونے میں۔ لیکن اس وقت ضروری ہے کہ آپؑ کی کتب کے اقتباسات کو شائع کر دیا جائے۔

اس وقت ایک کتاب تو صد سالہ جوبلی کے انتظام میں شائع ہوئی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے اقتباسات۔ اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کے متعلق۔ اسلام کیا چیز ہے؟ اسے روشناس کرانے کے متعلق۔ قرآن عظیم کے متعلق اور

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عظمت اور شان

اور آپؐ کے خاتم النبیین ہونے کا جو مقام ہے اُس کے متعلق ۳۲۸ صفحے ہیں ان حوالوں کے۔ کچھ صفحے اور بھی ہیں۔ یہ شائع ہوئی ہے اور بڑی سستی اللہ کے فضل سے شائع ہوگئی۔ بہترین مطبع خانے نے شائع کی ہے، بہترین کاغذ ہے، بہترین GETUP ہے اور صرف اڑھائی پونڈ قیمت ہے جو کچھ بھی نہیں اُن ملکوں کے لحاظ سے، اتنی ہی قریباً سائز کی ایک INVITATION کتاب ہے جو حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لکھی ہوئی ہے اور ایک فرم نے ہم سے اجازت لے کے دس ہزار شائع کی ہے اپنے طور پہ اور اُس میں بہت سارا تعارف ہو گیا اسلام کا اور احمدیت کا۔ پچھلے سال اُس مطبع خانے نے ہمیں اطلاع دی تھی کہ چار ہزار انگلستان کی لائبریریوں نے آرڈر بک کر دیئے ہیں اُس کتاب INVITATION کے۔ اور اُس کی قیمت انہوں نے دس پونڈ رکھی ہے اور صفحے اُس سے کم ہیں اور کاغذ اور طباعت ایک جیسی ہے۔ تو یہ ہمیں اللہ تعالیٰ توفیق دے رہا ہے۔

قرآن کریم کا ترجمہ بڑا ضروری ہے۔ ہمارا نے دس ہزار شائع کر دیا انگریزی ترجمہ۔ امریکہ میں بہت اچھے کاغذ پہ، اچھی پرنٹنگ پہ بیس ہزار انگریزی ترجمے کے نسخے ابھی پچھلے مہینے میں شائع ہوئے ہیں۔ یہ ابتداء ہوئی ہے اُن کی۔ اسی طرح انڈونیشیا کوشش کر رہا ہے۔ سواحیلی زبان میں ترجمے ہوئے ہیں۔ یوگنڈا یوگنڈن زبان میں ترجمہ ہوا ہے۔ اس کی تفصیل تو پھر بتاؤں گا۔ لیکن ہمیں ترجمہ کرنے والے بھی چاہئیں اور لکھنے والے بھی، رسالے لکھنے والے۔ کتابیں لکھنے والے چاہئیں۔

اب مثلاً یہ جو کتاب ESSENCE OF ISLAM VOL: NO I صد سالہ جوبلی کے نظام کے ماتحت شائع ہوئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے QUOTATIONS (کوٹیشنز) پہ مشتمل ۳۲۸ صفحے کی کتاب ہے۔ یہ ایک MATERIAL (میٹیریل) ہے اس میں سے چار ورقے شائع کئے جا سکتے ہیں عام تقسیم کرنے کے لئے۔ بڑا اچھا مواد تیار موجود ہے۔ اس سے انشاءاللہ ہمارے دوست امریکہ اور انگلستان اور آسٹریلیا اور افریقہ کے ممالک میں جہاں انگریزی بولی جاتی ہے، وہ اس سے فائدہ اُٹھائیں گے اور جرمنی اور سوئٹزرلینڈ اور فرانس اور سپین وغیرہ ملکوں کے لئے انگریزی سے ترجمہ کرنا آسان ہے اُردو کی نسبت کیونکہ وہاں اس قسم کے اُردو دان، اٹالین جاننے والے اور انگریزی جاننے والے نہیں ملیں گے۔ لیکن انگریزی سے فرنچ میں ترجمہ کرنے والے عام مل جائیں گے۔ پیسے لیں گے۔ اُجرت پہ کام کر دیں۔ تو یہ ایک راستہ کھُل گیا ہے۔

(باقی)

الفضل کی قدر و قیمت کا اندازہ

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں مگر وہ دن آ رہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپیہ ہوگی۔ لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔"

(الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۴۷ء)

یہی وقت خدمت گزاری کا ہے

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السّلام فرماتے ہیں:۔

"جو شخص ایسی ضروری مہمات میں مال خرچ کرے گا مَیں اُمید نہیں رکھتا کہ اس مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی آجائیگی بلکہ اس کے مال میں برکت ہوگی پس چاہیئے کہ خدا تعالیٰ پہ توکل کر کے پورے اخلاص اور جوش اور محبت سے کام لیں کہ یہی وقت خدمتگزاری کا ہے۔ پھر بعد اس کے وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے ایک پیسے کے برابر بھی نہیں ہوگا۔ یہ ایک ایسا مبارک وقت ہے کہ تم میں وہ خدا کا فرستادہ موجود ہے جس کا صدہا سال سے اُمتیں انتظار کر رہی تھیں۔ اور ہر روز خدا تعالیٰ کی تازہ وحی تازہ بشارتوں سے بھری ہوئی نازل ہو رہی ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے متواتر ظاہر کر دیا ہے کہ واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں شامل سمجھا جائیگا کہ اپنے عزیز مال کو اس راہ میں خرچ کریگا۔" (اشتہار تبلیغ ہدایت)

کیا آپ نے چندہ عام، حصّہ آمد، جلسہ سالانہ سو فی صدی ادا فرما دیا ہے؟

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف احمدی جماعتوں میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے

۳۱ جنوری (۱۲ ربیع الاول) کو اکثر احمدی جماعتوں نے اپنے اپنے ہاں سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے منعقد کئے۔ جن جماعتوں کی طرف سے الفضل کو رپورٹیں موصول ہوئی ہیں ان میں سے کچھ شائع ہو چکی ہیں۔ مزید رپورٹیں شائع کرنے کے لئے گنجائش نہیں لہذا ذیل میں ان جماعتوں کے نام درج کئے جاتے ہیں جن کی طرف سے اس وقت تک رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔

بدین (سندھ) ٹنڈو غلام علی (سندھ) چک ۱۲۱/گ ب حسن پور ضلع فیصل آباد۔ چک ۲۰ ضلع گجرات۔ چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ۔ چک ۳۵/ج ب ضلع سرگودھا۔ چک ۲۷۵/آر۔بی کرتار پور ضلع فیصل آباد۔ چک ۲۷/الف کاچیلو ضلع تھرپارکر۔ چک ۹ پنیار ضلع سرگودھا چہور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ۔ ڈیریانوالہ ضلع سیالکوٹ۔ شادی وال ضلع گجرات کلاس والا ضلع سیالکوٹ۔ رکھ ہیڈ ضلع قصور۔ گرمولہ وروکان ضلع گوجرانوالہ سگو جرانوالہ شہر گولکی ضلع گجرات۔ مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ۔

لجنات اماء اللہ:۔ چک ۳۳/ج ب ضلع سرگودھا۔ جمال والا کھاکھی ضلع ملتان جہلم شہر جھنگ۔ ساہیوال فیصل آباد

ہمارے احمدی طلباء وطالبات توجہ فرماویں

بعض کے امتحان ہو چکے ہیں اور بعض کے امتحان عنقریب شروع ہونے والے ہیں۔ سیدنا حضرت المصلح موعود رضی اللہ تعالے عنہ کا حسب ذیل ارشاد ضرور یاد رکھیئے گا۔ حضور فرماتے ہیں کہ:۔

"امتحان میں پاس ہونے پر خانہ خدا کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دے دیا کریں اللہ اپنے فضل سے سب کو کامیاب فرمادے اور یہ کامیابی آپ کے لئے دین و دنیا کی ترقیات کا پیش خیمہ بنادے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

(۱) نہایت افسوس سے تحریر ہے کہ میرے والد بزرگوارم ملک عبدالحمید صاحب ولد ملک عبدالرحمٰن صاحب محلہ دارالعلوم غربی ربوہ مورخہ ۹ فروری ۱۹۸۰ء بوقت آٹھ بجے صبح بعارضہ فالج مختصر علالت کے بعد بعمر ۷۸ سال اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نے اپنے پسماندگان میں ایک بیوہ، تین بیٹیاں اور چھ بیٹے ملک محمود احمد، ملک مسعود احمد، ملک اعجاز احمد، ملک رشید احمد، ملک سعید احمد، ملک مبارک احمد اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ والد صاحب مرحوم پیدائشی احمدی دعاگو، پنج وقتہ نماز اور تہجد کے پابند، اسلام اور احمدیت کے فدائی تھے۔ موصی تھے اور اپنی زندگی میں ہی حصہ جائیداد ادا کر دیا تھا نماز جنازہ ازراہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ نے احاطہ مسجد مبارک میں بعد نماز مغرب پڑھائی۔ بعد از تدفین محترم حکیم مرغوب اللہ صاحب آف شیخوپورہ نے دعائے مغفرت کروائی احباب جماعت محترم والد صاحب مرحوم کی مغفرت اور بلندئ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز یہ کہ اللہ تعالےٰ جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور ہر طرح سے حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(ملک محمود احمد مکان ۹/۱ محلہ دارالعلوم غربی ربوہ)

(۲) ۸/۲/۸۰ ساڑھے چار بجے صبح میرے ماموں زاد بھائی چوہدری محمد اکرم صاحب چیمہ ساکن موہلن کے ضلع گوجرانوالہ حال ماڈرن موٹرز کراچی ۳۸ سال کی عمر میں جناح ہسپتال کراچی میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم مخلص احمدی نوجوان بلند اخلاق محنتی اور دیانت دار انسان تھے موصی ہونے کی وجہ سے جنازہ ربوہ لایا گیا اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔ مرحوم نے اپنی یادگار ایک بیٹا اور دو بیٹیاں اور بیوہ یادگار چھوڑے ہیں سب بچے چھوٹے چھوٹے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور سوگوار بیوہ اور بچوں اور دیگر تمام لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد سلمان اختر چیمہ۔ بھلوال ضلع سرگودھا)

مطالعہ الفضل برائے ممبرات لجنہ

مطالعہ الفضل اس سال کے نصاب تعلیم میں شامل ہے۔ جملہ ممبرات اس کی طرف خاص توجہ فرمائیں۔ صرف اجلاسوں میں ایک آدھ مضمون کا پڑھ لینا یا سن لینا کافی نہیں بلکہ انفرادی مطالعہ مطلوب ہے۔ اس کے بلند پایہ مضامین سے اپنے علم کو ترقی دیں۔ نیز لجنہ کے متعلق اعلانات سے آگاہ رہیں۔ جو ممبرات انفرادی طور پر جاری نہ کرواسکتی ہوں وہ دو چار مل کر اس کی خریدار بن جائیں اور باری باری استفادہ کرلیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم منور احمد صاحب مکان نمبر ۱۵/۴۳ محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم عبدالحمید صاحب بٹ ولد عبدالکریم صاحب سیالکوٹی وفات پاگئے ہیں۔ قطعات ۱۵-۱۴/۴۳ واقع محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہیں میرے علاوہ میری والدہ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ مرحوم کے ترکہ کی وارث ہیں جنہیں قطعات مذکورہ بالا میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لہذا استدعا ہے کہ قطعات ۱۵-۱۴/۴۳ واقع محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۱۵ یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

سالانہ مقابلہ مضمون نویسی

عنوان۔ غزوہ احزاب۔ حجم۔ دس ہزار الفاظ۔
نقد انعامات۔ اول۔ ۷۰۰/- روپے دوم ۵۰۰/- روپے سوم ۳۰۰/- روپے۔
آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۰ء (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے ہم زلف مکرم میاں علی انور صاحب ایڈو ایک عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں کراچی کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ (بشارت احمد بشیر ربوہ)

۲۔ میرے والد محترم عبدالغنی صاحب کا جرمنی میں آنکھ کا اپریشن ہو رہا ہے

(عارفہ غنی دارالرحمت غربی ربوہ)

۳۔ خاکسار کے والد مکرم مرزا مبارک احمد صاحب کو ۳۱ جنوری کو اچانک دل کی تکلیف ہوگئی۔ لیاقت میڈیکل ہسپتال میں داخل ہیں۔ اس سے پہلے بھی آپ تین بار ہسپتال میں زیر علاج رہ چکے ہیں۔ خاکسار خود بھی بیمار ہے۔ پانچ سال سے سر درد کی تکلیف تھی جو گذشتہ چند ماہ دُور ہوگئی تھی۔ اب بیماری کا دوبارہ حملہ ہوا ہے۔

(مرزا مظفر احمد۔ حیدر آباد)

۴۔ میرے ماموں مکرم منشی نذیر احمد صاحب آف بشیر آباد اسٹیٹ اور ان کے بیٹے مکرم مبارک احمد صاحب بعض عوارض میں مبتلا ہیں۔ مکرم تاج محمد صاحب ملہی فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ کی صحت بھی کچھ عرصہ سے ناساز ہے۔ (مفضل احمد مربی سلسلہ فیروز والہ)

۵۔ ۱۴ فروری کو میرے بائیں پاؤں میں شدید چوٹ آئی ہے چلنا پھرنا مشکل ہے۔

(حکیم سعد اللہ خان سوکالوی صدر جماعت احمدیہ سچا سودا ضلع شیخوپورہ)

۶۔ مکرم منیر احمد صاحب جاوید قائد مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دہلی دروازہ لاہور کا لڑکا بیمار ہے۔ (مقبول احمد نور دہلی گیٹ لاہور)

۷۔ برادرم مکرم ظہور احمد صاحب کی آنکھ میں تکلیف ہے بینائی جاتی رہی ہے علاج جاری ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ بینائی بحال کرے اور کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔ (محمد الیاس۔ الیاس یونانی دواخانہ اقصیٰ روڈ ربوہ)

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب بیماروں کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

سالانہ مرکزی امتحانات تاریخ ۶ جون بروز جمعہ ۱۹۸۰ء (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

نرخنامہ ادویہ

حبوب مفید اٹھرا چھوٹی شیشی پندرہ گرام سات روپے پچاس پیسے ۷/۵۰

حبوب مفید اٹھرا درمیانی شیشی تیس گرام۔ پندرہ روپے ۱۵/=

حبوب مفید اٹھرا بڑی شیشی ساٹھ گرام۔ تیس روپے ۳۰/=

مینیجر:۔ **ناصر دواخانہ۔ گول بازار ربوہ** فون ۵۳۴

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما

اچھرہ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۹۷۴ (ائیر کنڈیشنڈ)

اور

۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ائیر کنڈیشنڈ)

پروپرائٹر۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

PILESCURE

بواسیر کیور

کیپسول ۱/۲ ۲۰۰ پوٹینسی = ۱/۵۰

کیپسول ۲/۷ ۱۰۰۰ پوٹینسی = ۳/=

کیپسول ۳/۷ ۱۰ ہزار پوٹینسی ۴/۵۰

کیپسول ۴/۷ ایک لاکھ پوٹینسی = ۶/=

۴ کیپسولز کا مکمل کورس ۱۵/=

ڈاک خرچ و پیکنگ = ۵/=

ایک سو گیارہ کیورز (CURES) کا مفصل لٹریچر ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔

کیور ٹو میڈیسن کمپنی

(ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ

فون نمبر ۶۰۷۔ ۶۰۶

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور

راوی روڈ

فون نمبر ۶۲۶۱۸ ۔ گھر فون نمبر ۵۳۵۰۰

کو ہمیشہ یاد رکھیں

یونانی طرز علاج کو

پسند کرنے والے احباب کی خدمت میں ہم مندرجہ ذیل ادویات پیش کر سکتے ہیں۔

تریاق معدہ فی شیشی ۵/= روپے

تریاق نزلہ فی شیشی ۵/= روپے

حبوب عنبری خوراک ایک ماہ کی ۱۵۰/= روپے

حب شفاء فی شیشی ۵/= روپے

در ربوہ میں ہمارے سٹاکسٹ پبلک جنرل سٹور کمیٹی مارکیٹ بالمقابل ایوان محمود سے کمپنی کے مقرر کردہ نرخوں پر دستیاب ہیں۔

ملنے کا پتہ:

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون نمبر ۳۹۹۷

انوار برادرس جنرل سٹور

مین بازار، ڈرگ کالونی کراچی ۲۵

جنرل سٹور کا تمام سامان

نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہے

ہماری مصنوعات

ڈیزل آئل انجن

سٹین لیس سٹیل کے برتن

بجلی کی موٹریں

حاجی مرزا نصیر احمد

البدر انڈسٹریز نسبت روڈ ڈسکہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینجر)

ہر قسم کا سامان سائنس فی اچھی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۲۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کیلئے لائق صد اعتماد ادارہ

الکیمسٹس

فون ۴۱۶۶۴

EL-KEMISTS

سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹ برائے واپڈا، ریڈیو پاکستان، پاکستان اٹامک انرجی کمیشن پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن، پی۔ آئی۔ ڈی۔ سی اور آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کارپوریشن کی

خدمات سے فائدہ اٹھائیے

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی

لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۹۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور

پر تشریف لائیں

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ÷ رہائش ۶۲۹۳۰ ÷ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ اور بیرون ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابلِ اعتماد ادارہ

احمد اسٹیٹس ایجنسی رجسٹرڈ مارکیٹ ربوہ

فون نمبر ۵۳۵

فضل عمر درس القرآن کے طلباء کے لئے ضروری اعلان

جملہ طلباء و طالبات فضل عمر درس القرآن کلاس سال ۱۹۷۹ء کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اسال امتیازی پوزیشن حاصل کر کے امتحان پاس کرنے والے طلباء اور طالبات کے ناموں کا اعلان بذریعہ اخبار الفضل مورخہ ۸-۲-۹۰ کیا جا چکا ہے۔ باقی کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات کی سندات کامیابی بذریعہ ڈاک ان کو بھجوائی جا رہی ہیں۔ طالبات کی سندات بتوسط دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور طلباء کی سندات نظارت اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن کے دفتر سے ارسال کی جا رہی ہیں۔ اگر کسی کو ۸-۳-۱۵ تک سند کامیابی نہ پہنچے تو طلباء دفتر ہذا کو اور طالبات دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو اطلاع دیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کے بیٹے عزیز عبدالحفیظ کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک صالح اور خادم دین بنائے اور والدین کے لئے اسے قرۃ العین ثابت کرے۔ آمین

(عبدالمجید جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کراچی)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

وصولیوں کا چھٹا مرحلہ ختم ہو رہا ہے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں وعدہ کرنے والے مخلصین نوٹ فرمالیں کہ وصولیوں کا چھٹا مرحلہ ۲۹ ماہ حال کو ختم ہو رہا ہے آپ سے وعدہ کا ۶/۱۵ ضرور وصول ہو جانا چاہیئے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

درخواستِ دعا

میری لڑکی عزیزہ تہذیبہ حق کچھ دنوں سے امریکہ میں بیمار ہے۔ پاؤں میں درد رہتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور صحت والی لمبی عمر سے نوازے۔ آمین گیانی عباد اللہ ربوہ

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

با اعتماد ادارہ

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

فون نمبر ۵۲۱ فون گھر نمبر ۴۳۱

ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن

رحمت بازار ربوہ کو یاد رکھیں

دھوپ اور نظر کی عینکوں کا مشہور مرکز

بارعایت اور معیاری چشمے حاصل کریں۔

سٹینڈرڈ آپٹیکل سروس

بانو بازار سیالکوٹ فون نمبر ۵۷۱۴

قادیان کا قدیمی محبوب کاجل

جو حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔

عبدالقادر ابن ماسٹر مولا خان صاحب

گولبازار ربوہ

فون نمبر ۳۸۲۲

سرگودھا میں ہر قسم کی جائیداد اور موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کے لئے

"الحمرا اسٹیٹس"

۶۹۹۔ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

پروپرائٹرز خادم حسین وڑائچ۔ طاہر احمد وڑائچ

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

(حکیم نظام جان مرحوم والا)

گوجرانوالہ ○ ربوہ

چوک گھنٹہ گھر ○ بالمقابل ایوان محمود

انگریزی ادویات اور ٹیکہ جات ہر قسم

کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت

بہترین تشخیص مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار فیصل آباد

LET FAZLUMAR SERVE YOU BETTER.

ربوہ اور مضافات ربوہ میں

سکنی، زرعی، رہائشی مکان، کوٹھی و پلاٹ کی خرید و فروخت کے لئے اپنے قابلِ اعتماد ادارہ کو خدمت کا موقعہ دیں۔ انشاء اللہ آپ کا اعتماد بحال رہے گا۔

فضل عمر پراپرٹی ڈیلر و پریس سپلائرز

نزد ریلوے پھاٹک مسجد اقصیٰ روڈ ربوہ

ٹیلی ویژن اور ریفریجریٹر کی حفاظت کیلئے

بلیک اینڈ وائٹ وولٹیج ریگولیٹر

(دو بیل مارکہ)

اس کے علاوہ ہر قسم کے ٹرانسفارمر بنانے کیلئے

قریشی برادرز رجسٹرڈ سمبڑیال (سیالکوٹ)

ڈیلر صاحبان مندرجہ بالا پتہ پر رجوع فرمائیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲